زبان خلق .....

حرمین میں "زبان خلق ...." کے عنوان سے ایک نیا کالم شروع کیا جا رہا ہے اس میں آپ بھی قوم میں سرایت کر جانے والی معاشرتی بیماریوں ،شرک و بدعات کے مراکز پر ہونیوالی خرابیوں اور مذہبی و سیاسی لبادوں میں چھپے ہوئے ایمان کے ڈاکوؤں کے طریقہ واردات کی آپ بھی نقاب کشائی اپنے قلم کے ذریعہ کر سکتے ہیں آپکی نگارشات کیلئے حرمین کے صفحات حاضر ہیں !!!

"صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لیے ..... مدیر

کرکٹ

وہ ممالک جو دنیا میں ترقی اور سربلندی کے خواہاں ہیں وہ کرکٹ کو اپنے ملک میں کبھی جاری نہیں ہونے دیتے مثلاً امریکہ ،روس ،جرمنی ،فرانس ،جاپان وغیرہ البتہ ان میں سے ایک دو ممالک جو خود کو دنیا کا خدائی فوجدار اور نجات دہندہ سمجھتے ہیں اس کھیل کو دنیائے اسلام میں خاص طور سے اور دیگر ترقی پذیر ممالک میں عام طور سے روز افزوں پھیلا رہے ہیں۔

کرکٹ کے سرپرست اسے بزنس قرار دیتے ہیں۔ لاکھوں لگاتے ہیں اور کروڑوں کماتے ہیں جبکہ قوم میں سے بمشکل تمام ایک دو فیصد اس کھیل میں تھوڑی بہت دلچسپی لیتے ہیں یا پھر وہ جنہیں کوئی کام نہ ہو۔ کرکٹ نہ صرف نوجوانوں ، نونہالوں کو ذہنی اور اعصابی طور سے مفلوج کر رہا ہے بلکہ زندگی کے ہر شعبے پر بری طرح سے اثر انداز ہو رہا ہے اگر یہ کھیل قوموں کے لئے اتنا ہی مفید اور باعث ترقی و عظمت ہوتا تو امریکی قوم نہ صرف اسے اپناتی بلکہ اپنی اجارہ داری قائم کرتی ویسے بھی ہمیں اوروں سے کیا۔ ہمیں اپنی خبر لینی چاہیے اور بدقسمتی سے ہمارے ہاں قومی ،ملکی اور ملی سوچ کا یہاں فقدان بڑھ رہا ہے یا بڑھایا جارہا ہے۔

ایک طرف ہمارے ہاں بجلی کی کمی کا رونا رویا جاتا ہے اور دوسری طرف ہزاروں دولٹ بجلی رات بھر میں اس کھیل پر خرچ کر دی جاتی ہے اور ہمیں بیوقوف اور لائی لگ سمجھتے ہوئے کرکٹ کو اب نت نئے انداز میں پیش کیا جانے لگا ہے ٹیلی ویژن کے کرتا دھرتا اپنا وقت اور پروگرام کاروباری فرموں اور اداروں کو فروخت کر کے لاکھوں کمانے لگے ہیں ان کا موجودہ طرز عمل سراسر عوام کے حقوق غصب کرنا ہے۔ محض چند لوگوں کے

مفادات کیلئے اس کھیل کو جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیں۔ دنیا میں کرکٹ میچ کہیں کسی دو غیر پاکستانی ٹیموں میں بھی اگر ہو رہا ہے تو اسے بھی سیٹ لائٹ وغیرہ کے ذریعہ صبح سے رات گئے تک یہاں دکھایا جاتا ہے عام لوگ اپنے سارے پروگرام ختم کر کے ٹی وی کے آگے بیٹھے رہتے ہیں کھیل وہ کھیل رہے ہیں دولت وقت اور اخلاق ہمارے تباہ کئے جارہے ہیں اس پر غور کریں۔ قوم و ملک کی دولت اور صلاحیتیں چوکوں چھکوں پر ضائع نہ کریں۔

(افتخار یوسف زئی ۔ جہلم)

پتنگ بازی ختم کریں

مکرمی! آپ کے موقر مجلہ کی وساطت سے ہم وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف صاحب کے علم میں یہ بات لانا چاہتے ہیں کہ پتنگ بازی کرنے والے لوگوں کی وجہ سے شہری بہت تنگ ہیں کیونکہ ان کی پتنگ بازی کی وجہ سے بجلی کی ترسیل باربار رک جاتی ہے جس کی وجہ لوگوں کی بے شمار قیمتی اشیاء جل جاتی ہیں جب واپڈا حکام سے اس بارے میں رجوع کیا جاتا ہے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ بعض اوقات پتنگ بازی کی وجہ سے واپڈا کی مشینری جل جاتی ہے اور واپڈا محکمے کو کروڑوں روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے اور اس سلسلے میں واپڈا حکام بھی بے بس دکھائی دیتے ہیں اور ہماری حکومت سے گزارش ہے کہ پتنگ بازی کے کاروبار میں جولگ ملوث ہیں ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے اور پتنگ بازی پر پابندی عائد کی جائے اور ملک اور عوام کو اس اذیت سے نجات دلائی بجائے۔

(محمد اشرف قریشی ۔ لاہور)

انصاف

بحرین سے مال غنیمت میں مشک و عنبر آیا ۔ اس کو مسلمانوں میں تقسیم کرنے کے لئے کسی ایسے شخص کی تلاش ہوئی جس کو عطریات کے وزن میں دستگاہ حاصل ہو ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی عاتکہ نے کہا ۔ "میں اس کام کو کرسکتی ہوں"۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے کہ "میں یہ کام تم سے نہیں لوں گا ۔ کیونکہ مجھے خوف ہے کہ تمہاری انگلیوں میں جو کچھ لگ جائے گا اسے تم اپنے جسم پر مل لو گی اور اس طرح عام مسلمانوں سے زیادہ میرے حصے میں آجائے گا"۔